دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

سوڈان جمہوریہ کے سفیر نے مستقبل کے تعلیمی اشتراکات کے لیے شیخ الجامعہ اور مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ملاقات کی۔

ڈاکٹر التوم نے کہا کہ ''بحران اور جنگ کے زمانے تعلیم کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے''

New Delhi, May 23, 2025

ایچ۔ای۔ڈاکٹر محمد عبداللہ علی التوم، سفیر برائے سوڈان جمہوریہ نے سفارت کے کونسلر جناب محمد علی فزاری کے ساتھ کل پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کے یاسر عرفات ہال میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سوڈان اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے درمیان تعلیمی اشتراکات اور تعلیمی لین دین کو مضبوط کرنے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ اور بین الاقوامی تعلقات کے ڈین، پروفیسر اشویندر کمار پوپلی کی جانب سے مہمانان کی تہنیت اور تکریم کے بعد جامعہ نے سوڈان سے آئے وفد کا باقاعدہ خیر مقدم کیا اور جامعہ کا تعارف کراتے ہوئے اس کی شان دار تاریخی روایت پیش کی گئی اس کے علاوہ جامعہ کی تازہ رینکنگ اور حصولیابیوں کا ایک خاکہ بھی پیش کیا گیا۔ ہندوستان اور سوڈان کے درمیان طویل دوستانہ مراسم اور ہندوستان کی جانب سے فراہم کرائی جانے والی انسانی امداد اور سفارتی کوششوں کو بھی انھوں نے ذکر کیا اور یہ بھی بتایا کہ تحقیق و تدریس کے میدان میں اشتراکات کے فروغ کے لیے راہیں کیسے ہموار ہوئیں۔انھوں نے اس موقع پر انھوں نے ڈاکٹر نسیم اختر، صدر شعبہ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا بھی خیر مقدم کیا جنھوں نے گفتگو میں بھی حصہ لیا۔

ایچ۔ای۔ڈاکٹر محمد عبداللہ علی التوم نے ہندوستان کی راجدھانی میں مرکزی یونیورسٹی کا اولین مرتبہ دورہ کرنے پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا اور دنیا کے تعلیمی نقشے میں جامعہ کی نیک نامی اور شہرت کے لیے یونیورسٹی انتظامیہ کو مبارک باد دی۔انھوں نے کہا کہ سوڈان ہمیشہ سے افریقہ براعظم میں تعلیم کا مینارۂ نور رہا ہے اور ہندوستان اور سوڈان کے تعلقات کافی قدیم اور تاریخی ہیں جو سوڈان کی آزادی سے بھی پہلے سے قائم ہیں۔ ڈاکٹر التوم نے کہا کہ دونوں ملکوں میں ایک نوآبادیات کا ساجھا تجربہ ہے اور دونوں ہی غیر جانب دار تحریک (این اے ایم) میں حصہ لیا ہے۔انھوں نے پرانی باتیں یاد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ان اولین مما لک میں سے ایک ہے جس نے اس کی آزادی کے بعد اسے تسلیم کیا اور قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے سوڈان کا دورہ

کیا۔ ایچ۔ ای۔ ڈاکٹر التوم نے سوڈان میں جاری جنگ اور اندرونی خلفشار کی صورت حال پر غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نتیجے میں بہت سی جانیں تلف ہوئیں، ملک کا ڈھانچہ برباد ہوا اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ اسی لیے آگے کی مشکلات اور چیلنجیز سے نمٹنے کا راستہ تعلیم سے ہوکر گزرتا ہے۔ سفیر نے مزید کہا کہ ''بحران اور جنگ کے زمانے میں تعلیم کی اور بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر التوم نے کہا کہ ہندوستان اور سوڈان کے درمیان تعلیمی تعاون کو تیز تر کرنے کے لیے پابند عہد ہیں۔ انھوں نے مسرت کا اظہار کیا کہ سوڈانی طلبہ کی ایک بڑی تعداد انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) کی فراہم کردہ گرانٹ کی وجہ سے ہندوستان میں اعلی تعلیم کے لیے آتے ہیں۔

پروفیسر صائمہ سعید، مشیر بیرونی طلبہ (ایف ایس اے) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی عالمی معیار کی تدریس و تحقیق سے متعلق ایک مفصل رپورٹ پیش کی جس نے جامعہ کی قومی اور بین الاقوامی رینکنگ میں غیر معمولی تعاون دیا ہے۔ انھوں نے جامعہ میں تعلیم حاصل کررہے اکتیس ممالک سے زیادہ کے طلبہ کی بڑی تعداد کو دیے جانے والے وسائل پر زور دیا۔ پروفیسر صائمہ سعید نے بتایا کہ جامعہ کا ایف ایس اے دفتر جامعہ میں فارم بھرنے کے وقت سے لے کر داخلہ اور اسکالرشپ درخواستوں کے جمع کرنے اور جامعہ میں دوران قیام ان کی کس کس طرح مدد کرتا ہے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ ایف ایس اے دفتر ایک نوڈل سینٹر کی طرح کام کرتا ہے اور بیرونی طلبہ کو یہاں کے نئے تعلیمی وتہذیبی ماحول اسے ہم آہنگ ہونے میں مدد بہم پہنچاتے ہوئے انھیں بونا فائیڈ سرٹیفکیٹس اور دستاویزات کی مدد دیتا ہے ساتھ ہی مختصر مدتی انگریزی زبان کے کورسیز، اورینٹیشن پروگرام کا اہتمام، لڑکے اور لڑکیوں کے لیے کیمپس میں ان کی رہائش کا انتظام اور بین الاقوامی طلبہ کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پورے تعلیمی سفر میں ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ بیرون ملک میں اعلی تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ افریقی طلبہ کی پسند بن چکی ہے۔

پروفیسر مظہر آصف نے صدارتی تقریر میں کہا کہ ہندوستان اور سوڈان کے مراسم صرف تاریخی رفاقت کی وجہ سے یاد نہیں کیے جاتے بلکہ غیر معمولی تہذیبی و ثقافت کی مماثلت دونوں کو قریب لاتی ہے۔ ہندوستان اور سوڈان کے تعلقات پر زور دیتے ہوئے قدیم زمانے کا ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم دو اہم تہذیبوں کی پیداوار ہیں یعنی دریائے نیل اور اندس ویلی سویلائزیشن کے۔'' پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ سفیر ڈاکٹر التوم کی آمد سے جامعہ کی تکریم ہوئی ہے اور وثوق کے ساتھ کہا کہ 'جامعہ صرف ایک یونیورسٹی نہیں بلکہ ایک فکر، مکتب فکر اور ایک تحریک کا نام ہے۔' پروفیسر آصف نے کہا کہ یونیورسٹی میں شاندار عربی شعبہ ہے جو قدیم ترین شعبوں میں سے ایک ہے اور اس نے انتہائی اہم اور غیر معمولی تحقیق کرائی ہے۔ پروفیسر آصف نے وفد کو بتایا کہ ہندوستان غیر معمولی تہذیبی، مذہبی اور لسانی تنوع اور رنگا رنگی کی سرزمین ہے اور اسی لیے اس کے تکثیری مزاج کی وجہ سے تمام لوگ اسے اپنا گھر سمجھتے ہیں۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں فریق جلد ہی مفاہمت نامے پر دستخط کریں گے اور اسلامیات، شریعہ، سائنس

ٹکنالوجی، قانون اور عربی زبان کی تدریس کے شعبوں میں اشتراک کریں گے۔

اختتامی گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر رضوی نے ہندوستان اور سوڈان کے باہمی تعلقات کی تفصیل بیان کی اور اجاگر کیا کہ کس طرح دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی، اقتصادی اور تجارتی تعلقات کی طویل تاریخ ہے۔انھوں نے کہا کہ یہ ملاقات اور مفاہمت نامے کی صورت میں مستقبل میں تعاون کا کام جامعہ کے مختلف شعبوں اور مراکز خاص طور سے عربی شعبہ،نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزولیوشن، ایم ایم اے جے اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز اور شعبہ اسلامیات میں تعلیمی اشتراکات فعال اور سرگرم ہوں گے۔ پروفیسر رضوی نے سوڈان میں قیام امن کی کارروائیوں میں ہندوستان کی اہم شرکت پر زور دیا۔انھوں نے کہا کہ ان تاریخی اور سیاسی تعلقات کے پیش نظر جامعہ ملیہ اسلامیہ سوڈان کی اعلی دانش گاہوں کے ساتھ سرگرم طور پر تعاون کرنے کے لیے پرامید ہے تاکہ باہمی دلچسپی کے چند شعبوں میں بامعنی تحقیق اور طویل مدتی تعلیمی مذاکرے کا سلسلہ قائم ہوسکے۔ پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ ’’اس نوع کا تعلیمی تعاون اہم ہوگا خاص طور سے عزت مآب وزیراعظم جناب نریندر مودی نے بار بار ہندوستان اور افریقی ممالک کے ساتھ تعلقات کی مضبوطی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔‘‘

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا دورہ کرنے، مستقبل میں تعلیمی اشتراکات کو فروغ دینے میں ان کی گہری دلچسپی اور جامعہ اور سوڈان کی اعلی تعلیمی دانش گاہوں میں ایکسچینج پروگرام کے لیے ایچ۔ای۔ سفیر برائے جمہوریہ سوڈان اور سفارت کے کونسلر کے شکریہ کے ساتھ میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ